عبداللہ نعیم رسول

پی ایچ-ڈی اسکالر، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

اکیسویں صدی میں اردو میں ماحولیاتی تنقیدی مطالعات (تحقیقی جائزہ)

The Studies of Eco-Criticism in Urdu in 21th Century (research analysis)

Eco-criticism is a new form of study. This discourse is the study of the relationship between literature, both classical and modern, and physical natural environment. The studies of eco-criticism also show us how literature contributes to the preservation and survival of the environment. Eco-criticism is an earth-centered study, which focuses on the preservation of the earth ethics. Such types of studies began in America and Europe and later spread to different places. In the world of Urdu literature, more attention was paid to eco-criticism in the 21st century. There was a sudden outburst of cultural studies at the university level, which continued to grow, and in this context, eco-criticism research is also found a place. This study aims to explore the following inquiries "Is the work on eco-criticism in Urdu merely a translation from English or is there any independent work in Urdu? If this theory is from outside, then is the eco-criticism perspective from the outside being also shown in Urdu writings or is our environment used only as a reference in such studies? Is this kind of discourse local or global? Such questions are given central status in this article. Moreover, this article discusses books, magazines, articles, essays, conferences

and seminars on eco-criticism in Urdu in the 21st century and research to make a reckoning how much work has been done in Urdu regarding eco-criticism so far. Moreover, what is the nature of such works? Their quantitative and qualitative analysis is also part of this article.

Key Words: Literature, Criticism, Environment, Eco-criticism, Research, Articles, Thesis

اردو میں ماحولیاتی حوالے کلاسیک و جدید متون کا حصہ رہے۔ بیسویں صدی کے آخری عشرے میں ایک تنقیدی نظریے کے طور پر ماحولیاتی طرزِ مطالعہ کا امریکہ و یورپ میں آغاز ہوا۔اس سے قبل ماحولیاتی تحریکوں کا چلن ہو چکا تھا جو وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا گیا۔ماحولیاتی تنقید ایک بین العلومی نیز سائنس اور ادب کا ایک باہمی مطالعہ ہے۔ فطرت اور ادب کے رشتوں کا تجزیہ اس کا بنیادی مرحلہ ہے۔ماحولیاتی نقاد فطرت کا از سرِ نو مطالعہ کرتا ہے۔وہ فطرت اور ثقافت کا فرق بھی ملحوظ رکھتا ہے اور ادبی متون میں موجود فطرت کا تجزیہ بھی کرتا ہے۔شیرل گلاٹفیلٹی جو امریکہ میں پروفیسر تھیں،انھوں نے اس کی تعریف اس طرح کی :

Eco-criticism is the relationship between literature and physical environment . 1

ابتدا میں انسان اور فطرت میں زیادہ بُعد نہیں تھا۔رفتہ رفتہ بشر مرکزیت کا احساس بڑھا،جب انسان نے تمدن تشکیل دینا شروع کیا اور پھر مطالعات میں بھی بڑھتا گیا تو "اس (انسان) نے جلد ایک تمدن تخلیق کرنا شروع کر دیا جس نے انسان اور فطرت کے درمیان ایک فاصلہ پیدا کر دیا"۔2

مزید یہ کہ ثقافتی مطالعات نے بھی انسان کو مرکز میں لا کھڑا کیا مگر مابعد جدیدیت کے عہد میں آ کر یہ تصور دم توڑتا دکھائی دیا۔مابعد نظریات نے جدیدیت کے تشکیل کردہ مہابیانیوں کا رد کیا اور عالمگیریت کے بجائے مقامیت کی طرف

توجہ کی۔ مابعد تناظرات میں سے ایک ماحولیاتی تھیوری بھی ہے۔ ماحولیاتی تنقید ایک طرزِ مطالعہ ہے، جو فطرت اور ادب کے باہمی رشتے سے منسلک ہے۔ ماحولیاتی تنقیدی نقطہ ءِ نظر انگریزی تنقید سے اردو نقد میں آیا۔ اردو میں اکیسویں صدی کی ابتدا سے اس طرف توجہ مرکوز ہوئی۔ پروفیسر عتیق اللہ اور ڈاکٹر مولا بخش اردو میں ماحولیاتی تنقید کی بحث کا آغاز کرنے والوں میں سے ہیں۔ مولا بخش نے مختلف رسائل میں مضامین لکھ کر اردو ادب کے قاری کو ماحولیاتی تنقید سے روشناس کروایا۔ اس کے درج ذیل مضامین رسائل میں شائع ہوئے۔

ماحولیاتی تنقید: نیا تنقیدی مخاطبہ، اس مضمون میں ماحولیاتی تنقید کی شعریات کو واضح کیا گیا ہے۔[۳]

مراثیءِ انیس اور ماحولیاتی تنقید، میں میر انیس کے مرثیوں کا ایک ماحولیاتی جائزہ ہے۔ مرثیہ میں میدانِ کربلا کے ماحول کو جس طرح شعرائے اردو نے پیش کیا ہے، اس کی مثال کسی دوسری صنف میں نہیں ملتی۔ یہ بہت دلچسپ مطالعہ ہے۔

سبز آدمی کی تلاش اور آزر کا جہانِ غزل، سہ ماہی بھارت کے شمارہ 27، 2015 میں شائع ہوا۔ اس مضمون میں مولا بخش آزر کے شعری متون جو گلوبل وارمنگ اور بدلتے موسمی تغیرات سے متعلق ہیں، کا تجزیہ کرتے ہیں۔

دھرتی کے دکھ کا غزلیہ اظہار، یہ مضمون ظفر گورکھپوری کی غزلوں کا زمین مرکزیت کے تناظر میں کیا گیا مطالعہ ہے۔

پروین شیر کی شاعری: ایک ماحولیاتی مطالعہ، پروفیسر عتیق اللہ کا مضمون ہے جو 2011 میں شائع ہوا، جس میں پروین شیر کی شاعری کا ماحولیاتی تانیثی حوالے سے تجزیہ کیا گیا تھا اور مرد کی نسبت عورت کو فطرت دوست قرار دیا گیا ہے۔ توسیعِ شہر کا مطالعہ بھی عتیق اللہ نے پہلی بار ماحولیاتی تناظر میں کیا بعد ازاں ہر مقالہ نگار نے مجید امجد کی توسیعِ شہر کا حوالہ اپنی تحریر میں شامل کیا۔

ماحولیاتی تنقید کی علمیات: انتظار حسین کے افسانوں کے تناظر میں، ڈاکٹر ناصر عباس نیر کا مضمون تحقیق نامہ شمارہ 21، 2017 میں شائع ہوا۔ دیگر مابعد جدید تنقیدی تھیوریز کی طرح آپ اس موضوع پر بھی اردو میں ابتدائی لکھنے

والوں میں شمار ہوتے ہیں۔ یہ مضمون کتاب یہ قصہ کیا ہے معنی کا میں بھی شامل ہے۔ مضون میں ماحولیاتی تنقید کی ابتدائی تاریخ، بشر مرکزیت، اردو شاعری میں فطرت کا اظہار اور انتظار حسین کے چند افسانوں کا ماحولیاتی تجزیہ کیا ہے۔ وہ انتظار حسین کے افسانوں کو ماحولیاتی حوالے سے چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اول وہ افسانے جن نے کردار گھریلو زندگی بسر کرتے، پرندوں سے تعلقِ خاطر رکھتے اور مل جل کر رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ کوئی کھو جائے تو المیے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ دوسری قسم ایسے افسانوں کی ہے جن میں فطرت کے قدیم اساطیری آرکی ٹائپ کا اظہار ہوا، جو شفقت اور غضب دونوں صورتوں میں سامنے آتے ہیں۔ تیسری قسم فطرت سے ہجرت و جلاوطنی پر مبنی افسانوں کی ہے۔ ایسے کردار ان افسانوں کا حصہ ہیں، جو طبیعی اور مقامی ماحول سے کٹ جاتے ہیں۔ چوتھی قسم کے افسانوں میں ماحولیاتی مسائل کا سیاسی و تاریخی مسئلہ ہونا اور آپس میں ان مسائل کی جڑت کا تصور جو ارنے نیس نے دیا تھا، ظاہر ہوتا ہے۔ ایسے افسانے ماحولیاتی بقا کے تحفظ کے اشارندہ ہیں۔

ماحولیاتی ادبی تنقید کا نظریہ، احمد سہیل کا مضمون ہے، 2018 میں یہ مضمون لکھا گیا، جو مکالمہ ڈاٹ کام پر 2021 میں اپلوڈ ہوا۔ یہ ایک مختصر مضمون ہے، جسے ماحولیاتی تنقید کا تعارفیہ کہنا درست ہوگا۔ مضمون میں اہم بات یہ ہے کہ مضمون نگار نے اردو کا پہلا ماحولیاتی نقاد امداد امام اثر کو قرار دیا ہے۔

ماحولیاتی تنقیدی تناظر، پیٹر بیری کا مضمون ہے، جس کا ترجمہ الیاس بابر اعوان نے کیا۔ اس مضمون میں یورپ کے ماحول اور مغربی مصنفین کے متون سے حوالے دیے گئے ہیں۔ مضمون کی پڑھت سے اندازہ ہوتا ہے کہ مغرب میں کس طرح ماحولیاتی مطالعات ہو رہے ہیں۔

فطرتی ماحول، ماحولیاتی مسائل اور عصری اردو ناول، یوسف نون کا مضمون ایک روزن میں آن لائن شائع ہوا۔ یہ تحریر 17 مارچ 2020 میں اپ لوڈ کی گئی۔ مضمون میں ایکو سسٹم، فلسفہ ماحولیات، مقامیت کے تناظر میں پانی مر رہا

ہے، آخرِ شب کے ہم سفر، جانگلوس، بہاؤ، بیاڑ گلی، مشک پوری کی ملکہ، کوہِ گراں، بھاگ بھری، دوام، جندر، جاگے ہیں خواب میں، زینو، مندری والا، ایسے ناولوں کا تجزیاتی مطالعہ کیا گیا ہے۔

ماحولیاتی انصاف اور مجید امجد کی شاعری (ماحولیاتی تنقیدی مطالعہ)، کاشف علی شاہ کا مضمون ہے۔ یہ مضمون تحقیقی مجلہ الماس میں 2020 میں شائع ہوا۔ مضمون میں ماحولیاتی تنقید کی مبادیات اور مجید امجد کی منظومات ہڑپہ اور کنواں کا ماحولیاتی تجزیہ کیا گیا ہے۔

ناصر عباس نیر کا افسانہ درخت باتیں ہی نہیں کرتے-ماحولیاتی پڑھت، شعیب اجمل کا ایک مختصر مضمون ہے۔ یہ مضمون مکالمہ ڈاٹ کام پر مارچ 2024 کو شائع کیا گیا۔

پاکستان میں ماحولیاتی تنقید (تحقیقی جائزہ)، محمد اشرف کا مضمون، مقالہ کی ضرورت کے تحت Journal of Languages, Culture and Civilizaion، 2021 میں شائع ہوا۔ ابتدا میں یورپ میں ماحولیاتی تنقید کے آغاز وارتقا اور پاکستان میں انجام پانے والے ماحولیاتی امور کا ذکر کیا ہے۔ اردو میں فطرت نگاری کے حوالے سے لکھے گئے مقالات کے عنوانات شاملِ مضمون کیے اور بعدازاں مستنصر حسین تارڑ کا ناول بہاؤ میں موجود ماحولیاتی صورتِ حالات پر الفاظ رقم کیے ہیں۔ مضمون نگار نے مضمون میں ایک کتاب روح کی ماحولیات اور مثبت تصوف کا حوالہ دیا ہے اور بتایا ہے کہ اردو میں ماحولیات پر چھپنے والی یہ پہلی کتاب ہے۔ حالاں کہ یہ کتاب روحانیات و اخلاقیات پر ہے۔ انور مسعود کی نظم کا ایک ٹکڑا درج کیا ہے اور اس کا حوالہ ویب سائٹ سے دیا ہے جبکہ اس نظم کا بنیادی ماخذ انور مسعود کا مجموعہ میلی میلی دھوپ ہے۔

محمد فرید کا مضمون **اردو افسانہ اور ماحولیاتی تنقید** ستمبر 2024 کو اردو دنیا میں شائع ہوا۔اس مضمون میں اردو کے بتدائی افسانہ نگاروں کے اسماکے اندراج کے ساتھ ساتھ سجاد ظہیر کے افسانے "انگارے "راجیندر سنگھ بیدی کے "دانہ ودام "قرۃالعین حیدر کے "شیشے کے گھر "سے ماحولیاتی حوالے دیے گئے ہیں۔

اردو ناول میں ماحولیاتی تحفظ کی بازگشت، ڈاکٹر طاہر عباس طیب کا مضمون ہے، جو ریسرچ جرنل تحقیقات، جلد4، شمارہ4، 2025 میں شائع ہوا۔ مضمون نگار نے تارڑ کے ناول بہاؤ، آمنہ مفتی کے ناول پانی مر رہاہے اور خالد جاوید کے ناول ایک خنجر پانی میں کا ماحولیاتی تناظر میں تجزیہ کیاہے۔ یہ مضمون آبی ماحولیاتی بحران کو اجاگر کرتا ہے۔ مضمون نگار کا دعویٰ ہے کہ بہاؤ ایکو فکشن کے ابتدائی نمونوں میں سے ایک ہے۔4 حوالہ جات میں ماحولیاتی تنقید کی کسی کتاب کا حوالہ نہیں دیا گیا، حالاں کہ اس سے قبل ماحولیاتی تنقید پر اردو میں پانچ کتابیں شائع ہو چکی تھیں۔

ماحولیاتی تنقید پر جم کے کام کرنے والوں میں ایک نام عرفان حیدر کا ہے۔اس حوالے سے ان کے مضامین کے عنوانات درج ذیل ہیں۔

ادب اور موسمیاتی تبدیلیاں: عالمی و مقامی تناظر،بنیاد کی جلد نمبر14، 2023 میں شائع ہوا۔

ادب اور ماحولیات: ایک بین العلومی مطالعہ، اردو ریویو، جلد2، شمارہ 1، جنوری تا جون 2023 اوکاڑایونیورسٹی میں چھپا۔

ترجمہ کاری کا ماحولیاتی پیراڈائم: بنیادی تعقلات، ماخذ تحقیقی مجلہ، جلد2، شمارہ4، اکتوبر تا دسمبر 2021

مغرب میں ماحولیاتی تنقید: آغاز وارتقا جہانِ تحقیق، جلد5، شمارہ2، 2022

ماحولیاتی تنقید: بنیادی تعقلات، بازیافت، شمارہ43، جولائی تا دسمبر 2023

عرفان حیدر نے ماحولیاتی نظریے کے سوا اطلاقی صورتوں پر جان دار اور متعلق کام کیا۔ مذکورہ مضامین کے علاوہ عرفان حیدر نے جامعاتی سطح پر مقالات بھی لکھے، جن کا ذکر مقالات کے ذیل میں آئے گا۔

ماحولیاتی تنقید اور اردو شاعری: پروین شاکر کے خصوصی حوالے سے، نذیر احمد کمار، ترجیحات، جلد 4، شمارہ 2، فروری 2024 میں شائع ہوا۔ اس مضمون میں قرآن اور ہندو متھ سے ماحولیاتی حوالوں کے ساتھ ساتھ پروین شاکر کی وہ نظمیں جن میں فطرت کا بیانیہ، ماحول کی تباہی اور تانیثیت سے متعلق اشعار ہیں، درج کیے گئے ہیں۔

ادب اور فطرت: ماحولیاتی تناظر، ڈاکٹر قاسم یعقوب کا مضمون بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے رسالے معیار 22، 2019 میں شائع ہوا۔ قاسم یعقوب نے بشر مرکزیت، ماحولیاتی ساختیات اور ماحولیاتی تنقید کے بارے اس طرح تحریر کیا ہے کہ ماحولیاتی مطالعات کے محرکات اور ماحولیاتی تنقید نگار کا دائرۂ کار واضح ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر محمد اشرف کا مضمون **ادب، ثقافت اور مقامیت: موسمیاتی بدلاؤ اور ماحولیاتی تنقید (بنیادی ڈسکورس)**، امتزاج کے شمارہ 20، جلد 20 میں 2023 میں شائع ہوا۔ یہ ایک وضاحتی مضمون ہے، جس میں ماحول، مقامیت اور بدلتے موسم پر اظہار کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر طارق ہاشمی کا مضمون **عصری نظم اور ماحولیاتی مسائل**، شش ماہی خیابان کے شمارے 38، 2018 میں شائع ہوا۔ مضمون میں مجید امجد کی نظم توسیعِ شہر، وزیر آغا کی نظم ماں (پہلا روپ)، انیس ناگی کی نظم زرد آسمان، تبسم کاشمیری کی نظم تمثال، نصیر احمد ناصر کی نظم ابد کے پرندو، کشور ناہید کی نظم پیدائش سے پہلے، رفیق سندیلوی کی نظم تندور والا کا ماحولیاتی حوالے سے تجزیہ کیا گیا ہے۔

سبز آدمی کی تلاش، پروفیسر مولا بخش کا مضمون ہے۔ فریاد آزر کی شاعری کا ماحولیاتی تنقید کے تناظر میں تجزیہ کیا ہے۔ خزاں میرا موسم اور قسطوں میں گزرتی زندگی ان مجموعوں سے اشعار کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی تنقید کا ایک باب

بن نگاری ہے۔ مولا بخش نے اسی باب کے اکثر اشعار کا انتخاب کیا ہے۔ یہ مضمون سہ ماہی سمت (بھارت) کے شمارہ 27 میں 2015 میں شائع ہوا تھا۔

راقم الحروف کے دو مضامین ماحولیاتی تنقید کے حوالے سے شائع ہوئے۔ پہلا **مضمون اکیسویں صدی کی شاعری میں آبی ماحولیات (تجزیاتی مطالعہ)**، یہ مضمون تصدیق میں شائع ہوا۔

دوسرا مضمون **غزلیاتِ گوہر-ماحولیاتی تنقید کے تناظر میں**، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے پرچے معیار 2024 میں شائع ہوا۔

تناظر: ایک ماحولیاتی تنقیدی تجزیہ، الیاس بابر اعوان کا مضمون ہے جو 31 جنوری 2020 کو سہ ماہی کارواں میں شائع ہوا۔ اس مضمون میں شاہد ماکلی کے مجموعے تناظر میں موجود ایسے اشعار جو ماحول سے متعلق ہیں، کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

اردو ناول میں قدرتی آفات کی پیشکش، عدیلہ رانی کا مضمون ہے، جو مقالہ کی ضرورت کے پیشِ نظر لکھا گیا۔ یہ مضمون Joirnal of Urdu Literature and Indigenous Languages 2025 میں شائع ہوا۔ مضمون میں زلزلوں اور وباؤں کے تناظر میں چند ناولوں کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے۔

مقالہ جات

اردو نظم کا ماحولیاتی مطالعہ

عرفان حیدر کا یہ مقالہ یونیورسٹی آف سرگودھا سے ڈاکٹر نعیم ورک کی زیرِ نگرانی تکمیل کو پہنچا۔ اس مقالے میں تیس سے زائد نظم نگاروں کے ہاں ماحولیاتی عناصر کا تجزیہ کیا گیا۔ عرفان حیدر خود بھی نظم نگار ہیں اور تنقید بھی لکھتے ہیں۔ ان کی ماحولیاتی تنقید سے متعلق تحریریں متعلق حوالوں سے مزین ہیں۔

اردو افسانے کا ماحولیاتی مطالعہ (خصوصی حوالہ: انتظار حسین، رفیق حسین، حسن منظر)

عرفان حیدر نے ایم۔اے میں بھی ماحولیاتی تنقید پر تحقیق کی اور ایم۔فل میں بھی۔ یہ مقالہ پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ڈاکٹر ناصر عباس نیر کی زیرِ نگرانی مکمل کیا گیا۔ 2021 میں مقالے کی تکمیل ہوئی۔ ابواب کی فہرست:

1۔ماحولیاتی تنقید: مبادیات و مباحث

2۔انتظار حسین کے افسانوں کا ماحولیاتی مطالعہ

3۔رفیق حسین کے افسانوں کی ماحولیاتی قرات

4۔ حسن منظر کے افسانوں کی ماحولیاتی تفہیم

نتائج

آمنہ مفتی کے ناولوں کا ماحولیاتی تنقیدی مطالعہ کے عنوان سے تنزیلہ اشرف نے ایم فل کی سطح کا مقالہ ڈاکٹر ظفر احمد کی نگرانی، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد سے 2021 میں مکمل کیا۔ ابواب یوں ترتیب دیے گئے۔ باب اول: **موضوعِ تحقیق کا تعارف، بنیادی مباحث، آمنہ مفتی کی سوانح اور شخصیت**

(الف) بنیادی مباحث: ماحولیاتی تنقید

(ب) آمنہ مفتی کی سوانح و شخصیت

باب دوم: **"جراتِ رندانہ" اور "آخری زمانہ" کا ماحولیاتی تنقیدی مطالعہ**

باب سوم: **پانی مر رہا ہے کا ماحولیاتی تنقیدی مطالعہ**

باب چہارم: آمنہ مفتی کے ناولوں کا ماحولیاتی تانیثی مطالعہ

باب پنجم: ماحصل: مجموعی جائزہ، تحقیقی نتائج، سفارشات، کتابیات

محمد بشارت کا مقالہ ادب اور ماحولیات- پاکستانی اردو نظم کا ماحولیاتی تنقیدی مطالعہ (منتخب شعرا کی نظموں کے حوالے سے)، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد سے 2023 میں مکمل ہوا۔ یہ مقالہ پی ایچ ڈی کی سطح کا تھا جو ڈاکٹر نعیم مظہر کی نگرانی میں ہوا۔ ابواب میں **"موضوع کا تعارف اور بنیادی مباحث"**

اردو نظم میں ماحولیاتی تنقید کا جائزہ بلحاظ 'حیات مرکزیت' اور 'حیاتیاتی معاشرہ"

اردو نظم میں ماحولیاتی تنقید کا جائزہ بلحاظ 'بن نگاری'، اور 'مظاہر پسندی'

اردو نظم میں ماحولیاتی تنقید کا جائزہ بلحاظ 'ماحولیاتی تانیثیت'

مجموعی جائزہ، تحقیقی نتائج، سفارشات

کتابیات کے بعد ضمیمہ ہے، جس میں چند نظموں کا ماحولیاتی جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ مقالہ 348 صفحات پر مشتمل ہے۔

منتخب اُردو ناولوں میں قدرتی آفات سے متاثرہ ماحول کی عکاسی: (مہاماری، مٹی آدم کھاتی ہے، وبا، شہر خالی کوچہ خالی)
عدیلہ رانی نے یہ مقالہ ڈاکٹر عابدہ نسیم کی نگرانی میں جامعہ سرگودھا سے 2025 میں مکمل کیا۔

ابواب کی تقسیم ملاحظہ ہو

1۔ قدرتی آفات اور اردو ناول

2۔ زلزلہ بطور قدرتی آفت اور اردو ناول،

ک3۔ روناوائرس بطور قدرتی آفت اور اردو ناول

4۔ متفرق قدرتی آفات کی پیشکش اور اردو ناول

مذکورہ چار ناولوں کا ماحولیاتی تنقید کے حوالے سے تجزیہ کیا گیا ہے۔ زلزلہ، قحط، طوفان، سیلاب اور کرونائی وبا کے تناظر میں ناولوں کا تجزیاتی مطالعہ ہے۔

کتابیں

ایکو فیمینزم اور عصری تانیثی اردو افسانہ از نسترن احسن فتیحی

یہ کتاب 2016 میں، ایجوکیشنل پبلک ہاؤس، نئی دہلی سے شائع ہوئی۔ اردو زبان میں ماحولیاتی تانیثیت پر یہ پہلی کتاب ہے۔ کتاب کا پہلا باب **ایکو فیمینزم (ماحولیاتی تانیثیت)** میں ماحولیاتی تنقید کے مباحث، بدلتا ماحولیاتی منظر، آلودگی کی اقسام ،ماحولیات سے خواتین کی وابستگی، تانیثیت کی تحریکیں اور لہریں، عالمی سطح پر ماحولیاتی تنظیمیں اور ادارے، عورت ذات کی ماحول سے جڑت کو شاملِ باب کیا ہے۔

دوسرا باب **عصری تانیثی اردو افسانہ اور ایکو فیمینزم کا تصور** کے نام سے قائم کیا ہے، جس میں مصنفہ نے افسانہ نگاری کے نظری مباحث کے ساتھ ساتھ خواتین افسانہ نگاروں کے اسلوب و تکنیک پر تبصرہ کیا ہے۔ اس باب میں ماحولیاتی تانیثی افسانے بھی شامل کیے گئے ہیں۔ سبین علی کا افسانہ کتن والی، سلمیٰ جیلانی کا عشق پیچاں، ترنم ریاض کا مجسمہ، عینی علی کا کنول پوش اور تاجر، ڈاکٹر کوثر جمال کا اہتمام، نسیم سید کا چراغ آفریدم، عذرا نقوی کا بوگن ویلیا کی اوٹ سے، نگار عظیم کا

ایکوریم، انجم قدوائی کا صدیوں نے سزا پائی، ڈاکٹر نگہت نسیم کا بیل فلاور، شاہین کاظمی کا پانچواں موسم، سیمیں درانی کا وجود، نسترن احسن فتیحی کا نسل، ڈاکٹر ناہید اختر کا ماں پیڑ اور چھاؤں، نورالعین ساحرہ کا اسنو مین، شہناز یوسف کا نیم کا پیڑ، روما رضوی کا گوہر فروش، صادقہ نواب سحر کا منت شاملِ باب ہیں۔

ماحولیاتی تانیثیت اور اردو عصری تانیثی افسانے کا ایک تجزیاتی مطالعہ میں باب 3 میں دیے گئے افسانوں کا ماحولیاتی تانیثی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ خواتین افسانہ نگاروں اور ان کے افسانوں پر خاص توجہ دی گئی ہے۔

آخر میں حواشی درج ہیں۔

ماحولیاتی تنقید: نظریہ اور عمل (منتخب مضامین)

ڈاکٹر اورنگزیب نیازی کی وجہِ شہرت ماحولیاتی تنقید بنی۔ اس حوالے مذکورہ کتاب ان کی ترجمہ شدہ ہے جو 2019 میں اردو سائنس بورڈ نے شائع کی۔ اس کتاب میں انگریزی کے دس مضامین شامل ہیں، جن میں:

شیرل گلاٹفیلٹی کا ماحولیاتی تنقید: آغاز، ارتقا، امکانات،

سکاٹ کا *مضمون فطرت کی حمایت میں*

کرسٹوفر مینز کا *مضمون فطرت اور خاموشی*

گلین کا *مضمون فطرت سے متعلق تصورات پر نظرِ ثانی*

ولیم روئیکرٹ کا *مضمون ادب اور ماحولیات (ماحولیاتی تنقید میں ایک تجربہ)*

سکاٹ سلووِک کا *مضمون فطرت نگاری اور ماحولیاتی نفسیات (خارجی تجربے کا باطنی اظہار)*

سوئیلن کیمپ بیل کا *مضمون خواہش کی زبان اور وطن*

مائیکل ۔جے ۔میکڈووَیل کا مضمون ماحولیاتی بصیرت: باختن کے نظریات کی روشنی میں

راب نکسن کا مضمون ماحولیات اور مابعد نوآبادیات،

گریگ کیرارڈ کا مضمون ماحولیاتی تانیثیت، ماحولیاتی مارکسیت اور سماجی ماحولیات

251 صفحات کی اس کتاب میں ماحولیاتی اصطلاحات کی وضاحتی فرہنگ اور مضمون نگاروں کا تعارف بھی موجود ہے۔

اردو ادب: ماحولیاتی تناظر

ڈاکٹر اورنگزیب نیازی کی ترجمہ شدہ ماحولیاتی تنقید پر مضامین کے بعد دوسری کتاب ہے۔ یہ کتاب 2022 میں سنگِ میل لاہور سے شائع ہوئی۔ فہرست کچھ یوں ہے

ماحولیاتی تنقید: پس منظر، آغاز اور امتیازات (مقدمہ)

اردو ادب میں فطرت کے تصورات

ادب کی ماحولیاتی شعریات اور اردو افسانہ

مرگِ آب کی کہانی: اردو کے چار ناول

تانیثی ماحولیات: اردو کے تناظر میں

صبحِ کاذب کی ہوا اور ہندوستانی ماحولیات (ماحولیاتی نوآبادیات)

کتاب میں اردو ادب میں فطرت کے تصورات کے علاوہ ماحولیاتی تنقید اور مقامیت ، ماحولیاتی تانیثیت، ماحولیاتی نوآبادیات کے نظری مباحث کے بعد اردو افسانے اور ناول پر اس کا اطلاق کیا ہے۔ ڈاکٹر اورنگزیب نیازی نے اس موضوع پر جم کر کام کیا۔

اردو شاعری کا ماحولیاتی مطالعہ

2023 یہ کتاب ماہوزا، فیصل آباد سے شائع ہوئی۔ یہ مقالے کی کتابی صورت ہے۔ جو یونیورسٹی آف سرگودھا سے ڈاکٹر خالد ندیم، صدرِ شعبہ اردو کی زیرِ نگرانی 2021 میں مکمل ہوا۔ ابواب میں "ماحولیاتی تنقید: مفہوم اور دائرہ کار"، اردو شاعری: زمینی ماحولیات کے تناظر میں"، اردو شاعری: فضائی ماحولیات کے تناظر میں"، اردو شاعری: آبی ماحولیات کے تناظر میں"، "اردو شاعری کا ماحولیاتی مطالعہ (موجودہ صورتِ حال اور امکانات)" کتاب کا پیش لفظ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے عنوان سے ڈاکٹر شاکر کنڈان کا تحریر کردہ ہے۔ یہ کتاب جدید شعرا کے متون کے ماحولیاتی تجزیے پر مشتمل ہے۔ مگر ایسے شعرا جو صاحبِ کتاب صرف ان کو شامل کیا ہے۔

پاکستانی اردو نظم ماحولیاتی تناظر

ڈاکٹر اشرف جاوید ملک کی کتاب ہے، جو 2024 میں شائع ہوئی۔ یہ کتاب دراصل پی ایچ ڈی کا مقالہ تھا، جو بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان سے ڈاکٹر فرزانہ کوکب کی نگرانی میں پاکستانی اردو نظم: ماحولیاتی تناظراتی مطالعہ کے عنوان سے لکھا گیا۔ پانچ ابواب درج ذیل ہیں:

1۔ ماحولیات کا تعارف

2۔ اردو ادب کی روایت میں ماحولیات (آغاز تا 1947)

3۔ پاکستانی اردو نظم: ماحولیاتی تناظراتی مطالعہ (1947 تا 1970)

4۔ پاکستانی اردو نظم: ماحولیاتی تناظراتی مطالعہ (1970تا2020)

5۔ حاصلِ بحث

اس کتاب میں پاکستان میں کسی بھی ہیئت میں لکھی جانے والی اردو نظم کا ماحولیاتی پس منظر میں مطالعہ کیا گیا ہے۔ تیسرے باب میں قیوم نظر، اختر جعفری، بیدل حیدری، علی سردار جعفری، جوش ملیح آبادی، تاثیر وجدان، مجید امجد، احمد ندیم قاسمی، فیض احمد فیض، ظہور نظر، ساغر نظامی، حامد اللہ افسر، احسان دانش، علی جواد زیدی، اختر الایمان، فارغ بخاری، خاطر غزنوی، شکیب جلالی، رحمان فراز، انیس ناگی، شہاب جعفری، اسرار الحق مجاز کی نظموں کا حوالہ دیا ہے۔

چوتھے باب میں 1970 کے بعد ابھرنے والے شعرا مصطفی زیدی، منیر نیازی، قتیل شفائی، احمد فراز، ناصر کاظمی، جعفر طاہر، فہمیدہ ریاض، محسن نقوی، سلیم کوثر، عرش صدیقی، اسلم انصاری، رفیق سندیلوی، آفتاب اقبال شمیم، ڈاکٹر روش ندیم، وزیر آغا، کشور ناہید، پروین شاکر، ڈاکٹر محمد امین، نوشی گیلانی، نصیر احمد ناصر، غلام حسین ساجد، ساقی فاروقی، دلاور فگار، ماہ طلعت زاہدی، غزالہ خاکوانی، علی اطہر شوکت، رضی الدین رضی، خاور اعجاز، نوشابہ نرگس، عباس تابش، انور جمال، نجمہ شاہین کھوسہ، انور زاہدی، ممتاز اطہر، محمد مختار علی، عمران ازفر، شہناز نقوی کی نظموں کے حوالے سے بات کی ہے۔ محقق نے مذکورہ شعرا کی نظموں کے مجموعی مزاج پر اظہار کیا ہے۔ سماجی و سیاسی موضوعات پر تبصرہ کیا ہے جبکہ اصل موضوع ماحولیات تھا، میرے خیال میں مصنف نے غیر متعلق گفتگو زیادہ کی ہے۔

لکھنے میں حشو و زوائد سے کام لیا گیا ہے۔ غیر ماحولیاتی حوالے بھی موجود ہیں جبکہ ان کی یہاں ضرورت نہیں تھی۔

اکرام قریشی کی یہ کتاب پی ایچ-ڈی کا مقالہ تھا، جو بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد سے ڈاکٹر ارشد معراج کی زیرِ نگرانی مکمل ہوا۔ اس مقالے کا عنوان **قدرتی ماحول اور اردو آزاد نظم (1980 تا حال): ماحولیاتی تنقید کے تناظر میں** تھا، جب کتابی صورت دی گئی تو عنوان میں تبدیلی کی گئی۔ کتاب 2025 میں کتابی دنیا، لاہور سے شائع ہوئی۔ ابواب کی تقسیم یوں ہے

1۔ماحولیاتی تنقید: نظری مباحث

2۔1980 سے قبل اردو شاعری میں قدرتی ماحول کے عناصر: اجمالی جائزہ

3۔آزاد نظم (1980 تا حال): نباتاتی رشتوں کا ماحولیاتی تناظر میں تجزیاتی مطالعہ

4۔آزاد نظم (1980 تا حال): حیواناتی رشتوں کا ماحولیاتی تناظر میں تجزیاتی مطالعہ

5۔آزاد نظم (1980 تا حال): جماداتی رشتوں کا ماحولیاتی تناظر میں تجزیاتی مطالعہ

مقالہ درج بالا ابواب میں منقسم ہے۔ 'قدرتی ماحول' کے لفظ سے مقالہ نگار نے فائدہ اٹھایا اور اپنے کام کے لیے ایک دائرہ مخصوص کر لیا۔ و گرنہ ماحولیات تو قدرت سے آگے کی تھیوری ہے۔

اردو ادب اور سبز انتقاد

عبداللہ نعیم رسول کی ترتیب دی ہوئی کتاب ہے، جو کولاج پبلی کیشنز، لاہور سے 2025 میں شائع ہوئی۔ اس مرتبہ کتاب میں چودہ مضامین شامل ہیں۔ ابتدائی مضامین نظریاتی ہیں جبکہ بعد میں شاعری اور پھر فکشن پر اطلاقی مضامین شامل ہیں۔ کتاب 181 صفحات پر مشتمل ہے۔ اردو میں ماحولیاتی تنقید پر ترتیب دیے گئے مضامین کا یہ پہلا مجموعہ ہے۔

رسائل

جریدہ کے نام سے ایک رسالہ نکلتا رہا ہے، جو کراچی سے نکلتا تھا، اس کے کئی شمارے ماحولیاتی مباحث پر مشتمل تھے۔

سبین علی کا رسالہ **دیدبان** کا تیسرا شمارہ ماحولیات نمبر شائع کیا۔ اس شمارے میں سبین علی نے اداریے میں ماحولیاتی تنقید کی ابتدا اور اردو میں اس کے آغاز پر تبصرہ کیا۔ دیدبان کے اس خاص شمارے میں ماحولیاتی نظموں اور نسترن کی کتاب ایکو فیمینزم اور عصری تانیثی اردو افسانہ پر محمد علم اللہ کا مضمون شامل کیا گیا ہے۔

اکادمی ادبیات اسلام آباد کا پرچہ **ادبیات** اور اٹک سے **ذوق** کا وبا (کرونائی) نمبر بھی شائع ہوا۔ اگرچہ یہ ماحولیاتی تنقیدی منصوبے کے تحت شائع نہیں ہوئے لیکن ان میں ماحولیاتی تحریریں، جو خارجی ماحول، زلزلوں، طوفانوں اور وباؤں سے متعلق تھیں، شامل کی گئیں۔

کانفرنسیں

مختلف جامعات اور اداروں میں زراعت، موسمیاتی تبدیلیوں اور بدلتے حالات پر کانفرنسز ہوتی رہتی ہیں۔ ایسی کانفرنسیں ہر ملک میں ہوتی ہیں۔ اس حوالے سے اردو کے شعبے محروم نہیں رہے بلکہ کئی اداروں میں ایسے اجلاس اور کانفرنسیں ہوتی ہیں۔

اردو میں شاہ عبداللطیف بھٹائی یونیورسٹی میں ماحولیات پر پہلی کانفرنس ہوئی، ماحولیات کے حوالے سے اردو دانوں نے مقالات پیش کیے، جو اردو کے کلاسیک وجدید متون کے تجزیاتی مطالعات پر مشتمل تھے۔ 13،1514 نومبر 2017 میں یہ کانفرنس ہوئی۔ قائم علی شاہ نے کانفرنس کی صدارت کی۔

ماحولیاتی تبدیلی اور اردو ادب کے موضوع پر کراچی میں وفاقی اردو یونیورسٹی اور ملیر یونیورسٹی کے اشتراک سے سال 2024 میں ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں طلبا، ماہرینِ ماسمیات اور اساتذہ نے شرکت کی اور ماحولیاتی نظریے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اردو میں ماحولیاتی تنقید پر عالمی کانفرنس، یونیورسٹی آف حیدر آباد، دکن (بھارت) میں انعقاد کی گئی۔ یہ کانفرنس 14 نومبر 2024 کو شعبہ اردو کی جانب کی تشکیل دی گئی۔ مقالہ نگاروں نے مقالات پیش کیے۔ پاکستان سے ڈاکٹر ناصر عباس نیر نے بھی اپنا مقالہ پڑھا۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنے مضمون میں ایک اہم نکتہ اٹھایا کہ "ضمیر نیازی نے 'زمین کا نوحہ' کے عنوان سے ایک کتاب مرتب کی، جس میں ایٹمی جنگ کے خطرے اور تباہ کاری کے حوائے سے شاعری اور فکشن کا انتخاب شامل کیا گیا۔ اس کتاب کو اردو میں ماحولیاتی تنقید کی پہلی کتاب کہنا چاہیے (بعد میں مولا بخش اور اورنگزیب نیازی نے تفصیل سے لکھا)۔ 5

کرونائی عہد میں ماحولیاتی تنقید پر کام کا زور رہا اور پھر جامعاتی سطح پر یہ رجحان کی صورت سامنے آیا۔ وائرس نے فضائی آلودگی تشکیل دی جو عالمگیر سطح پر بحران کا مسئلہ بن کر ابھرا۔ اس لیے بھی شعرا، ادیب، محققین اور ناقدین کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی۔

یہ تمام کتابیں، مضامین و مقالات اور رسائل میری معلومات میں تھے، جنھیں شاملِ مقالہ کیا ہے۔ ماحولیاتی تنقید کے مطالعات جاری ہیں۔ کئی ایک جامعاتی سطح کے مقالات منظور ہو چکے ہیں۔ جن میں ماحولیاتی تانیثی مطالعات بھی ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے ہاں جو فطرت کے تصورات ہیں ان پر ماحولیاتی حوالوں سے کام کیا جائے۔ مشرقی کلاسیکی اصناف مثنوی، قصیدہ، مرثیہ اور نثری صنف سفر نامہ ایسی اصناف میں پوٹینشل ہے کہ ان کا ماحولیاتی تجزیاتی مطالعات ہوں۔ ماحولیاتی تنقید کے حوالے س ے جو مقالات و مضامین لکھے گئے ہیں، ان کا بھی تحقیقی و تنقیدی جائزہ لینا ضروری ہے۔

حوالہ جات

1. Cheryll Glotfelty and Harold Fromm, The Ecociticism Reader: Landmarks in literary Ecology,(Athens: Universityof Georgia press, 1996), P:17
2. ادب اور فطرت: ماحولیاتی تناظر، ڈاکٹر قاسم یعقوب مشمولہ "اردو ادب اور سبز انتقاد"، مرتبہ (لاہور، کولاج پبلی کیشنز، 2025)، ص:33
3. ماحولیاتی تنقید اردو ادب، مضامین، مقالات، کتب، مشمولہ: بنیاد، جل ۱۳، ۲۰۲۲، ص ۲۲۸
4. اردو ناول میں ماحولیاتی تحفظ کی بازگشت، طاہر عباس طیب، مشمولہ: تحقیقات، لاہور، جلد 4 شمارہ 4، 2025
5. https://www.tahqeeqat.com/index.php/Journal/article/view/264/142
6. https://www.sukhankada.com/nasir-abbas-nayyar/urdu-mein-maholiyati-tanqeed-par-pehli-aalmi-conference.aspx